ترجیم: ادارہ

مسافران عدم

مولانا امین احسن اصلاحی:

پیر، ۱۵ دسمبر (۹۷ء) کو لاہور میں مولانا احسن اصلاحی ۹۳ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ علمی دنیا میں مولانا کا زیادہ تعارف نو جلدوں پر مشتمل ان کی شاہکار قرآنی تفسیر "تدبر قرآن" کی وجہ سے ہے، جس میں آیتوں اور سورتوں کے باہمی ربط اور معنوی ترتیب کو ایک خاص "نظم قرآن" کے حوالے سے اجاگر کیا گیا ہے۔ مولانا اپنے استاد اور مدرستہ الاصلاح، سرائے میر (اعظم گڑھ) کے بانی مولانا حمید الدین فراہی رحمتہ اللہ علیہ کے صحیح جانشین تھے۔ انہوں نے یہ تفسیر تقریباً بائیس سال (۱۹۵۹ء تا ۱۹۸۱ء) میں لکھی، ان کی تصانیف کی مجموعی تعداد ۱۶ سے متجاوز ہے۔

مولانا جماعت اسلامی کے آغاز سے لے کر ۱۹۵۷ء تک، سید مودودی کے دست راست رہے لیکن فکری اور عملی سطح پر مودودی صاحب کے "ون مین شو" کے خلاف آخر کار احتجاجاً جماعت سے علیحدہ ہو گئے۔ مولانا اصلاحی کی شخصیت کا یہ پہلو تابناک ہے کہ وہ علمی مباحث میں بے جا اصرار کی بجائے اپنی رائے، جہاں ضروری ہوتا، برملا تبدیل فرما لیتے تھے۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی، علامہ محمود احمد عباسی، قاری حبیب الرحمن کاندھلوی اور حکیم محمود احمد ظفر سیالکوٹی کی تحقیقی کتب پر ان کی آراء اس کا ثبوت ہیں۔

مولانا نے دو شادیاں کیں۔ پہلی اہلیہ کی وفات کے بعد دوسرا نکاح محترمہ انوار فاطمہ مرحومہ (آپا نثار فاطمہ مرحومہ کی ہمشیر) سے ہوا، جو کہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے پڑھایا تھا۔ مولانا کی یہ اہلیہ جناب چودھری عبدالرحمن صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ چودھری صاحب، راہوں ضلع جالندھر کے رہنے والے تھے اور مجلس احرار اسلام سے وابستہ تھے۔ ۱۹۳۷ء کے عام انتخابات میں وہ مجلس احرار کے ٹکٹ پر پنجاب کے ایم ایل اے (ممبر آف لیجسلیٹو اسمبلی) منتخب ہوئے تھے۔

پروفیسر خلیق نظامی:

بھارت کے مشہور مورخ، نقاد اور کئی ایک معرکہ آراء علمی کتب کے مصنف حضرت پروفیسر خلیق نظامی ۵ دسمبر بروز جمعتہ المبارک علی گڑھ میں انتقال کر گئے۔ افسوس کہ پاکستان کے ذرائع ابلاغ میں اس کا ذکر تک نہیں آیا۔ وقت کی منفرد اور یگانہ روزگار شخصیت کی وفات کا کسی کو علم نہ ہو سکا، یہ انتہائی بے حسی کا ثبوت ہے۔ مرحوم نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں سالہا سال کام کیا، ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا کام بھی کرتے رہے۔ "تاریخ مشائخ چشت" لکھی، جس کی دو جلدیں شائع ہو چکی اور چار باقی ہیں، ان کا خیال اسے چھے جلدوں میں مکمل کرنے کا تھا۔

حضرت بابا فرید شکر گنج، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء اور حضرت نصیر الدین چراغ دہلی رحمہم اللہ پر مستقل تفصیلی کتب انگلش میں لکھیں۔ تذکرہ شیخ عبدالحق، ملفوظات حضرت شیخ نصیر الدین چراغ بنام "خیر المجالس" اور شاہ ولی اللہؒ کے سیاسی مکاتیب لکھے۔ یہ تو وہ کتب ہیں جو شائع ہو چکی ہیں پتا نہیں کتنے مسودے ابھی اور پڑے ہوں گے۔ نظامی صاحب کسی مسلم ملک میں بھارت کے سفیر بھی رہے۔ وہ مشہور عالم حضرت مولانا نسیم احمد فریدیؒ کے بھانجے تھے۔ تقریباً پچھتر سال عمر پائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان بزرگوں کے ساتھ ملحق کرے کہ جن کے متعلق ساری عمر

لکھتے رہے۔ (بشکریہ "الرشید" دسمبر ۹۷ء)

ہمارے مشفق و مہربان محترم قاری ظہور الرحیم عثمانی صاحب کے بھانجے محمد عمر اور حقیقی چچی (بیوہ مولانا عبد الواحد) گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

حضرت مولانا محمد عبد اللہ بہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے حکیم محمد قاسم قریشی گزشتہ دنوں مکہ مکرمہ میں انتقال کر گئے۔ انہیں جنت المعلیٰ میں سپردِ خاک کیا گیا۔

محترم استاد عبد الحمید ملتانی مرحوم:

مجلس احرار اسلام ملتان کے قدیم کارکن محترم استاد عبد الحمید مرحوم گزشتہ ماہ رحلت فرما گئے۔ مرحوم انتہائی خلیق و مہربان ہنس مکھ اور صالح انسان تھے۔ بہترین ٹیلر ماسٹر تھے عمر بھر محنت مزدوری کر کے رزق حلال کمایا۔ اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائے

محترم حافظ شمس الدین صاحب رحمہ اللہ:

حضرت امیر شریعت رحمہ اللہ کے ارادتمند اور ہمارے معاون و مہربان محترم حافظ شمس الدین صاحب ۸ فروری کو انتقال کر گئے۔ مرحوم نہایت عابد و زاہد اور خلیق انسان تھے۔ قرآن کریم سے بے پناہ تعلق و محبت تھی۔ وہ چک نمبر 69 .W.B ضلع وہاڑی میں مقیم تھے اور ایک عرصہ سے علیل تھے۔ ان کے انتقال سے احبابِ ادارہ کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔

محترم فدا حسین مرحوم:

مجلسِ احرار اسلام ضلع وہاڑی کے رکن محترم ڈاکٹر منظور احمد صاحب کے بھائی محترم فدا حسین صاحب گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ وہ موضع عزیز قہم ضلع وہاڑی میں مقیم تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔

امیر المؤمنین سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ

امیر شام تیری جاہ و منزلت کی قسم — تیرے مقام کا ڈنکا بجا کے چھوڑوں گا
جو تیرے نام سے جلتے ہیں ملحد و زندیق — انہیں خدا کے غضب سے ڈرا کے چھوڑوں گا

(رحیم صدیقی)